ONE VOICE FELLOWSHIP — RESPOND REJOICE REACH

یسوع کے معزز لوگوں کے طور پر زندگی

وعظ 21 اگست 2022

آسٹن کیٹل

1 پطرس 12-2:4

میرا نام آسٹن کیٹل ہے، اور میں یہاں سے چند میل دور میک لین پریسبیٹیرین چرچ میں پادری بننے کی تربیت لے رہا ہوں۔ میں آج آپ کے ساتھ آکر بہت خوش ہوں۔ میں اور میری بیوی پہلے بھی ون وائس میں آ چکے ہیں، اور ہمیں آپ کے ساتھ عبادت کرنا پسند ہے۔ مجھے آج رات آپ کے ساتھ خدا کا کلام بانٹتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے۔

پچھلی بار جب میں نیو سٹی کیٹیکزم پڑھا رہا تھا تو میں بالکل مختلف جگہ پر تھا۔ یہ میانمار میں ایک مسیحی بچوں کا گھر تھا، جہاں میں اور میری بیوی ریچل چار سال تک مقیم رہے۔ اس دوران میں ان بچوں کو ہفتے میں ایک یا دو بار انگریزی سکھاتا تھا۔ وہ پورے ملک سے آئے تھے، خاص طور پر ان علاقوں سے جہاں بہت زیادہ تنازعات/جھگڑے ہیں۔ وہ بچے پانچ یا چھ مختلف زبانیں بولتے تھے۔ ایک سال تک، میں نے انہیں انگریزی گرامر سکھائی اور ہم زبان سے متعلق ایک کھیل کھیلتے رہے۔ پھر میں نے انہیں نیو سٹی کیٹیکزم سے گزارنے کا فیصلہ کیا۔ ہر ہفتے، ہم سوال اور جواب پڑھتے ہیں، اور انگریزی میں بائبل کے حوالے بھی پڑھتے ہیں۔ پھر بچے زبانی گروپس میں تقسیم ہو گئے۔ ہر گروہ اپنی زبان میں صحیفہ پڑھتا ہے، پھر سوال و جواب کا اپنی زبان میں ترجمہ کیا جاتا۔ سال کے آخر میں، ان کی اپنی زبانوں میں پوری کیٹکزم مکمل تھی۔

اس لیے مجھے لگتا ہے کہ امریکہ میں آپ کے ساتھ اس Catechism کو دوبارہ دیکھنا بہت خوبصورت ہے۔ آپ میں سے ہر ایک کی اپنی کہانی اور اپنی زبان ہے۔ اور خدا کا کلام تمام زبانوں میں سچا ہے۔

اس سے پہلے کہ ہم آگے بڑھیں، کیا آپ ان بچوں کے لیے میرے ساتھ دعا کریں گے؟ 2021 میں ایک فوجی بغاوت ہوئی، اور ان میں سے بہت سے بچے وہ مستقبل کھو چکے ہیں جس کی وہ امید کر رہے تھے۔ تعلیمی مواقع ختم ہو چکے ہیں، معیشت تباہ ہو چکی ہے، اور خانہ جنگی بہت زیادہ حد تک بڑھ چکی ہے۔ مجھے مختصر طور پر دعا کرنے دیں۔

نیو سٹی کیٹیکزم ایک عظیم خلاصہ ہے جسے ہم بطور مسیحی مانتے ہیں۔ میں اب سوال 34 پڑھنے جا رہا ہوں، اور پھر اس کا جواب مل کر پڑھیں گے۔

سوال 34: چونکہ ہم صرف مسیح کے وسیلے سے ہی فضل سے نجات پاتے ہیں، کیا ہمیں اب بھی اچھے کام کرنے چاہئیں اور خدا کے کلام کو ماننا چاہیے؟

جی ہاں، کیونکہ مسیح نے ہمیں اپنے خون کے ذریعے چھڑایا ہے اپنی روح سے ہمیں بھی نیا بنا دیتا ہے۔

تاکہ ہماری زندگی خدا کے لیے محبت اور شکر گزاری کا اظہار کر سکے۔

تاکہ ہم اپنی زندگی میں لگنے والے پھلوں سے اپنے ایمان کا یقین کر سکیں۔

اور تاکہ ہمارے خدائی رویے سے دوسرے مسیح کے لیے جیتے جائیں۔

یہاں سوال پوچھنے کا ایک اور طریقہ ہے: اگر یسوع نے ہمیں پہلے ہی بچایا ہے تو ہم خدا کے کلام کو ماننے کا انتخاب کیوں کریں گے؟ اور یہاں سوال کا جواب دینے کا ایک اور طریقہ ہے: وہ لوگ جو یسوع کے ذریعہ چھڑائے گئے ہیں ان کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ وہ اپنی زندگی گزارنے کے طریقے سے خدا کی عظمت کا اعلان کرتے ہیں۔

یہ وہی ہے جو پطرس رسول آج کے صحیفے کے حوالے سے سکھا رہا تھا۔ میں ابھی اسے پڑھنے جا رہا ہوں۔

1 پطرس 2:4-12 (این ایل ٹی)

4 ”اُس کے یعنی آدمیوں کے ردّ کیٔے ہُوئے پر خُدا کے چُنے ہُوئے اور قیمتی زِندہ پتھّر کے پاس آ کر۔
وہ لوگوں کی طرف سے مسترد کر دیا گیا تھا، لیکن وہ خدا کی طرف سے عظیم اعزاز کے لئے منتخب کیا گیا تھا.
5 تُم بھی زِندہ پتھّروں کی طرح رُوحانی گھر بنتے جاتے ہو
تاکہ کاہِنوں کا مقدّس فرقہ بن کر
اَیسی رُوحانی قُربانیاں چڑھاؤ جو یِسُوعؔ مسیح کے وسِیلہ سے خُدا کے نزدِیک مقبُول ہوتی ہیں۔
6 چُنانچہ کتابِ مقدّس میں آیا ہے کہ ”دیکھو۔ میں صِیُّون میں کونے کے سرے کا چُنا ہُوا اور قیمتی پتھّر رکھتا ہُوں
جو اُس پر اِیمان لائے گا ہرگز شرمندہ نہ ہو گا۔“
7 پس تُم اِیمان لانے والوں کے لئِے تو وہ قیمتی ہے
مگر اِیمان نہ لانے والوں کے لئِے ”جِس پتھّر کو معِماروں نے ردّ کیا وُہی کونے کے سرِے کا پتھّر ہو گیا۔“
8 اور ”ٹھیس لگنے کا پتھّر اور ٹھوکر کھانے کی چٹان ہُوا۔“
کیونکہ وہ نافرمان ہو کر کلام سے ٹھوکر کھاتے ہیں اور اِسی کے لئِے مقرّر بھی ہُوئے تھے۔
9 لیکن تُم ایک برگزِیدہ نسل۔ شاہی کاہِنوں کا فرقہ۔
مقدّس قَوم اور اَیسی اُمّت ہو جو خُدا کی خاص مِلکیّت ہے۔
تاکہ اُس کی خُوبیاں ظاہِر کرو جِس نے تُمہیں تارِیکی سے اپنی عجِیب رَوشنی میں بُلایا ہے۔
10 ”پہلے تُم کوئی اُمّت نہ تھے مگر اب خُدا کی اُمّت ہو۔
تُم پر رحمت نہ ہُوئی تھی مگر اب تُم پر رحمت ہُوئی۔“
11 اَے پیارو میں تُمہاری منّت کرتا ہُوں کہ تُم اپنے آپ کو پردیسی اور مسافِر جان کر اُن جِسمانی خواہِشوں سے پرہیز کرو جو رُوح سے لڑائی رکھتی ہیں۔
12 اور غَیر قَوموں میں اپنا چال چلن نیک رکھو۔
تاکہ جِن باتوں میں وہ تُمہیں بدکار جان کر تُمہاری بدگوئی کرتے ہیں تُمہارے نیک کاموں کو دیکھ کر اُن ہی کے سبب سے مُلاحظہ کے دِن خُدا کی تمجِید کریں۔“

آمین

ان آیات میں، پطرس رسول یہ دیکھنے میں ہماری مدد کر رہا ہے کہ خدا کی فرمانبرداری کرنا کیوں ضروری ہے۔ جب ہم واضح طور پر دیکھیں گے کہ یسوع نے ہمارے لیے کیا کیا، ہم شکرگزاری کے ساتھ اس کی فرمانبرداری کریں گے۔ اس کا کچھ حصہ ماضی میں ہے اور کچھ حصہ حال میں ہے۔ ہمیں یاد ہے کہ یسوع نے ماضی میں کیا کیا تھا، اور ہم تسلیم کرتے ہیں کہ وہ ابھی ہمارے لیے کیا

کر رہا ہے۔ ماضی میں، یسوع نے ایک کامل زندگی گزاری۔ آپ نے کبھی ایسا کچھ نہیں دیکھا ہوگا۔ یسوع نے ہر فیصلہ خود غرضی کے بغیر کیا۔ اس نے ہر لمحہ خدا کی فرمانبرداری کی۔ یسوع ہمیشہ مہربان، صبر کرنے والا اور محبت کرنے والا تھا۔ وہ عقلمند، محنتی اور دوسرے لوگوں سے بے خوف تھا۔

اور اس کامل زندگی کے اختتام پر، یسوع نے ناقابل یقین حد تک تکلیف دہ موت کا انتخاب کیا۔ کیوں؟ خدا کے خلاف ہماری بغاوت کی قیمت ادا کرنے کے لیے۔ مجھے یقین ہے کہ آپ اس کے بارے میں جانتے ہیں۔ کس طرح ہم میں سے ہر ایک نے خدا کے خلاف بغاوت کی ہے۔ بعض اوقات جبر یا بری حکومت سے آزادی حاصل کرنے کے لیے بغاوت ضروری ہوتی ہے۔ لیکن جب لوگ حقیقی طور پر اچھے حکمران کے خلاف بغاوت کرتے ہیں، تو بغاوت سب کے لیے تباہ کن ہوتی ہے۔ خدا کامل محبت کرنے والا اور کامل حکمت والا ہے۔ وہ کبھی کرپشن کے لالچ میں نہیں آتا۔ خدا کبھی ظالم نہیں ہوتا۔ وہ کمزوروں کے لیے لڑتا ہے، اور مصیبت زدہ کی حفاظت کرتا ہے۔ خدا ایک شاندار حکمران ہے، لیکن ہم اس کے خلاف بغاوت میں شامل ہو گئے ہیں۔ اس لیے ہم سزا کے مستحق ہیں۔ یسوع صلیب پر مر گیا کیونکہ ہم سزا کے مستحق ہیں۔ یسوع نے ہماری تمام سزا کو اپنے اوپر لے لیا، اور ایسا لگتا تھا کہ وہ ہار گیا ہے۔ ہمارے متن کی آیت 4 کہتی ہے:
''اُس کے یعنی آدمیوں کے ردّ کئے ہُوئے پر خُدا کے چُنے ہُوئے اور قیمتی زِندہ پتھّر کے پاس آ کر۔''

ہم سب نے یسوع کو مسترد کر دیا ہے، لیکن اس نے پھر بھی ہمارے لیے سب کچھ دینے کا فیصلہ کیا۔ حتیٰ کہ اپنی زندگی بھی۔

یسوع کے ذریعے چھٹکارا پانے کا یہی مطلب ہے۔ اس نے ہماری بغاوت کی قیمت ادا کی۔ یسوع نے اپنا بٹوہ نہیں نکالا اور ایک ماہ کی اجرت ادا نہیں کی تاکہ ہماری خراب گاڑی، یا اس طرح کی کوئی چیز ٹھیک ہو۔ یسوع نے اپنی جان سے ادائیگی کی۔

کچھ لوگ پوچھتے ہیں: ''کیا مجھے واقعی خدا کے کلام کو ماننے کی ضرورت ہے؟'' یہ وہ سوال ہے جو وہ واقعی پوچھ رہے ہیں: ''کیا مجھے کامل، پیار کرنے والے بادشاہ کی فرمانبرداری کرنے کی ضرورت ہے جس نے خون بہایا اور مر گیا تاکہ میں زندہ رہوں؟'' ہاں، مجھے لگتا ہے کہ اس نے ہمارے لیے جو کیا ہے اس لحاظ سے ہمیں خود کو بدلنا چاہیے کہ ہم کیسے زندگی گزارتے ہیں۔

مسیحی زندگی صرف اس بارے میں نہیں ہے جو یسوع نے ماضی میں کیا تھا۔ مخلصی ماضی میں ہونے والی کسی چیز سے بڑھ کے ہے۔ اگر آپ یسوع کی پیروی کرتے ہیں، تو آپ کو تاریخی طور پر چھٹکارا دیا جاتا ہے، لیکن آپ حال میں بھی چھٹکارا پاتے ہیں۔ خدا نے آپ کو آپ کے اندر رہنے کے لیے اپنی روح دی ہے۔ یہ اِس موجودہ وقت میں سچ ہے، ہر اس شخص کے لیے جو یسوع کے پاس آیا ہے اور اس نے نئی زندگی پائی ہے۔ آیت 5 کو دیکھیں:
5 ''تُم بھی زِندہ پتھّروں کی طرح رُوحانی گھر بنتے جاتے ہو
تاکہ کاہِنوں کا مُقدّس فرقہ بن کر
اَیسی رُوحانی قُربانِیاں چڑھاؤ جو یِسُوعؔ مسِیح کے وسِیلہ سے خُدا کے نزدِیک مقبُول ہوتی ہیں۔''

کیا آپ دیکھتے ہیں کہ خدا اس وقت کیسے ہم میں کیا کام کر رہا ہے؟ وہ ہمیں مجموعی طور پر خوبصورت بنا رہا ہے۔ ہم کچھ دیر میں اس اعزاز کے بارے میں مزید بات کریں گے، لیکن ابھی اس کے بارے میں سوچیں: یسوع نے آپ کے لیے بہت بڑی قیمت ادا کی، اور اس نے یہ جان بوجھ کر کیا۔ اس نے دیکھا کہ وہ آپ کو کس چیز میں بدل سکتا ہے۔ اُسنے آپ کی سزا لینے کے لیے خون بہا اور مر گیا، اور اس نے آپ میں رہنے کے لیے اپنی روح دی۔

اور آیت 6 کے آخر میں جو ہے اسے مت چھوڑیں: ہم نہ صرف ماضی اور حال کے بارے میں بات کر رہے ہیں بلکہ مستقبل کی بھی بات کر رہے ہیں۔
6 ''جو اُس پر اِیمان لائے گا ہرگز شرمندہ نہ ہو گا۔''

یسوع وعدہ کرتا ہے کہ جس دن سب کچھ ظاہر ہو جائے گا، اس کے لوگ محفوظ رہیں گے۔ کوئی بھی چیز جس پر آپ کو پچھتاوا کرتے ہیں وہ آپ کے لیے ملامت کا باعث نہ ہوگی۔ آپ کا گناہ صلیب پر کیلوں سے جڑ دیا گیا ہے۔ روح اب آپ میں کام کر رہی ہے۔ اور اگر آپ مسیح سے تعلق رکھتے ہیں، تو آپ فیصلے کے دن خوش ہوں گے۔

تو ہم خدا کے کلام کو کیوں مانیں؟ کیونکہ جب ہم اس کہانی کو دیکھتے ہیں کہ اس نے ہمارے لیے کیا کیا ہے، تو ہم دیکھتے ہیں کہ اس نے ہمیں حیرت انگیز چیزیں دی ہیں۔ اس نے ہمیں معافی دی

ہے، اور اس نے ہمیں اپنی روح عطا کی ہے۔ یسوع کو جاننے سے پہلے، ہم مایوسی اور خوف اور خالی پن کے ساتھ رہتے تھے۔ اب خدا نے ہمیں سلامتی، امید اور زندگی گزارنے کا ایک بہتر طریقہ دیا ہے۔

خُدا کے کلام کو ماننے کی پہلی وجہ اُس کے کیے کے لیے شکرگزاری ہے۔ دوسرا، ہمیں یہ اعزاز حاصل ہے کہ ہم خُدا کی طرف سے ایمان لانے کے لیے بلائے گئے ہیں، لہٰذا ہم ایک استحقاق کے طور پر اُس کی اطاعت کرتے ہیں۔ ہم اسے آیات 7-9 میں دیکھتے ہیں۔

اس سے پہلے کہ میں یہ کہوں، یاد رکھیں کہ خدا کی فرمانبرداری کرنا ہر ایک کا فرض ہے، چاہے وہ مسیحی ہی کیوں نہ ہوں۔ رومیوں 1 ہمیں سکھاتا ہے کہ ہر کوئی خدا کے لیے اپنے فرض کو مسترد کرنے کی بہت کوشش کرتا ہے۔ لیکن اچھے مقصد کے لیے ڈیوٹی اچھی چیز ہے۔

ایک باپ کے طور پر، یہ میرا فرض ہے کہ میں اپنی بیٹی کی دیکھ بھال کروں۔ یہ مشکل کام ہے۔ لیکن کیا یہ بری چیز ہے؟ نہیں! یہ ایک اعزاز کی بات ہے -- میں وہ شخص بنوں گا جس سے وہ مدد کے لیے رجوع کرتی ہے۔

خلاباز بننا ایک بہت بڑا اعزاز ہے۔ لیکن کیا آپ اس طرح زندگی گزاریں گے جیسے خلاباز رہتے ہیں اگر آپ کو یقین ہے کہ یہ غیر منصفانہ یا غلط تھا؟ کیا آپ خود کو تیار کریں گے، برداشت کریں گے، اور مہینوں اکیلے گزاریں گے، اور ڈی ہائیڈریٹڈ کھانا کھائیں گے، اور موت کا خطرہ مول لیں گے؟

مشکل کام کرنے اور مختلف طریقے سے زندگی گزارنے کے لیے، ہمیں ایک اچھی وجہ کی ضرورت ہے۔ اور دنیا کا خیال ہے کہ خدا کے طریقے سے زندگی گزارنا اہم نہیں ہے۔ جو لوگ مسیح پر یقین نہیں رکھتے وہ سوچتے ہیں کہ اُس کے طریقے پر زندگی گزارنا نہ صرف غیر ضروری ہے بلکہ ناگوار ہے۔

خدا کی فرمانبرداری فرض ہے بلکہ ایک اعزاز بھی۔ آیات 7-9 کو دیکھیں۔

7 ”پس تُم اِیمان لانے والوں کے لئے تو وہ قیمتی ہے
مگر اِیمان نہ لانے والوں کے لئے:
”جِس پتھّر کو معماروں نے ردّ کیا وُہی کونے کے سرے کا پتھّر ہو گیا۔“
8 اور، ”ٹھیس لگنے کا پتھّر اور ٹھوکر کھانے کی چٹان ہُؤا۔“
کیونکہ وہ نافرمان ہو کر کلام سے ٹھوکر کھاتے ہیں اور اِسی کے لئے مقرّر بھی ہُوئے تھے۔
9 لیکن تُم ایک برگزِیدہ نسل۔ شاہی کاہِنوں کا فرقہ۔
مقدّس قَوم اور اَیسی اُمّت ہو جو خُدا کی خاص مِلکِیّت ہے
تاکہ اُس کی خُوبیاں ظاہِر کرو جِس نے تُمہیں تارِیکی سے اپنی عجِیب رَوشنی میں بُلایا ہے۔“

آیت 7 میں، پطرس ہمیں بتاتا ہے کہ خدا نے ہمیں عزت دی ہے جب وہ ہمیں مختلف طریقے سے زندگی گزارنے کے لیے بلاتا ہے۔ پھر پطرس ہمیں بتاتا ہے کہ یہ اعزاز کیسا لگتا ہے۔

پطرس ہمیں بتاتا ہے کہ ہمارے پاس یہ عزت ہے، لیکن جو لوگ یقین نہیں رکھتے وہ اس اعزاز میں شریک نہیں ہیں۔ اور یہ خدا کے کلام کو ماننے کی ہماری دوسری وجہ ہے: کیونکہ خدا کے طریقے پر زندگی گزارنا ایک اعزاز ہے۔ پرانے عہد نامے میں، اسرائیل اس بات سے خفا نہیں تھے کہ انہیں خدا کی شریعت کو برقرار رکھنا تھا جب کہ دیگر تمام اقوام آزاد تھیں۔ شریعت ان کا استحقاق تھا! خُدا نے اُن سے اتنی محبت کی کہ اُس نے اُنہیں اپنے خاص لوگوں کے طور پر جینا سکھایا۔

کیا آپ کو ان آیات میں وہی پکار نظر آتی ہے؟ آیت 9 ہمیں بتاتی ہے کہ ایک خاص وجہ ہے کہ خدا نے ہمیں اس کی اطاعت کرنے کا اعزاز بخشا ہے: دنیا میں اس کے ایلچی بننے کا۔ اپنے لوگوں

کے لیے ان چار ناموں میں سے ہر ایک ہمیں اس کے بارے میں کچھ بتاتا ہے۔ ہم بہت سے مختلف ممالک سے ہیں، لیکن ہمیں ایک چنی ہوئی قوم کہا جاتا ہے۔ خُدا نے ہمیں اپنے تمام اختلافات کے ساتھ اُس کے ہونے کے لیے چُنا ہے۔ اس نے ہمیں شاہی کاہنوں کا فرقہ بھی کہا ہے۔ شاہی کا مطلب ہے کہ آپ بادشاہ کے ہیں۔ اگر آپ مسیحی ہیں تو آپ کا تعلق بادشاہوں کے بادشاہ سے ہے۔ آپ کو خدا کے خاندان کا رکن ہونے کا اعزاز حاصل ہے۔ آپ ایک شاہی کاہن بھی ہیں، اور آپ کو ایک کام کرنا ہے! پادری لوگوں کو خدا کے پاس لاتے ہیں۔

اس سے ہمیں خدا کی طرف سے ملنے والے اس اعزاز کا مقصد سمجھنے میں مدد ملتی ہے۔ پطرس دو مزید تصاویر کے ساتھ اس کی وضاحت کرتا ہے: پطرس کہتا ہے کہ ہم ایک مقدس قوم ہیں، اور خدا کی اپنی ملکیت کے لیے ایک اُمت ہیں۔ خُدا ہماری قدر کرتا ہے، اور وہ ہماری عزت کرتا ہے۔

آپ کیسے جانتے ہیں کہ کوئی واقعی آپ کی عزت کرتا ہے، اور صرف اچھی باتیں نہیں کہہ رہا ہے؟ اگر کوئی واقعی آپ کی عزت کرتا ہے تو وہ مشکل چیزوں میں آپ پر بھروسہ کرے گا۔ خُدا جانتا ہے کہ ہم اُس کی بات ماننے میں بہت اچھے نہیں ہیں۔ خدا جانتا ہے کہ ہم پاک زندگی گزارنے کے لیے جدوجہد کرتے ہیں، اور لوگوں کو یسوع کے بارے میں بتانا مشکل ہے۔ لیکن خدا ہمیں یہ مشکل کام کرنے کے لیے کہہ کر عزت دیتا ہے۔ وہ ہمیں روح القدس دیتا ہے تاکہ ہم وہ کام کر سکیں جو ہم اکیلے نہیں کر سکتے۔

مجھے تھوڑا سا چیزوں کو دہرانے کی اجازت دیں۔ سب سے پہلے، خدا نے ہمیں عزت دی اور ہمیں اپنی خاص ملکیت کہا۔ دوسرا، ہم شکر گزاری کے ساتھ خدا کی فرمانبرداری کرتے ہیں، لیکن ہم ایک استحقاق کے طور پر اس کی فرمانبرداری بھی کرتے ہیں۔

تیسری بات یہ ہے: خُدا نے ہماری زندگیوں کو بامعنی بنایا ہے، اس لیے ہم گواہی کے طور پر اُس کی اطاعت کرتے ہیں۔ بعض اوقات ہمیں یہ یقین کرنے کی آزمائش ہوتی ہے کہ ہماری زندگی اہم نہیں ہے۔ ہم امیر اور طاقتور لوگوں کو دیکھتے ہیں، اور ہم سمجھتے ہیں کہ ہم بہت معمولی ہیں۔ اس ہفتے کے بارے میں فکر مندی ہمیں یہ محسوس کراتی ہے کہ ہم صرف زندہ ہیں۔ ہم اس بات پر یقین کرنے کی آزمائش کر سکتے ہیں کہ خدا کا کلام ہماری زندگی کی روزمرہ کی حقیقتوں سے بہت دور ہے۔ ہم محسوس کر سکتے ہیں کہ ہمارے رہنے کا طریقہ اہم نہیں ہے۔ آیت 10 اس احساس کو تسلیم کرتی ہے، لیکن ہمیں ایک بڑی تبدیلی کے بارے میں بھی بتاتی ہے جو واقع ہوئی ہے۔

10 ''پہلے تُم کوئی اُمّت نہ تھے مگر اب خُدا کی اُمّت ہو۔
تُم پر رحمت نہ ہُوئی تھی مگر اب تُم پر رحمت ہُوئی۔''

جب ہم محسوس کرتے ہیں کہ ہم کوئی نہیں ہیں، تو خدا کہتا ہے کہ ہم اس کے لوگ ہیں۔ جب ہم سوچتے ہیں کہ خدا کو ہماری عام زندگیوں سے مایوس ہونا چاہیے، جو غلطیوں سے بھری ہوئی ہیں، تو ہم پڑھتے ہیں کہ ہم پر رحم کیا گیا ہے۔

پھر آیات 11 اور 12 ہمیں بتاتی ہیں کہ ہمیں دو انتخابات کا سامنا کرنا پڑے گا: ہم ایسے رہ سکتے ہیں جیسے کہ ہم خدا کے لوگ ہیں تاکہ ہماری زندگی اور فیصلے بامعنی ہیں۔ یا ہم کھوئے ہوئے لوگوں کی طرح زندگی گزار سکتے ہیں، اور جو چاہیں کر سکتے ہیں۔ آیات 11 اور 12 کو دوبارہ سنیں:

11 ''اَے پیارو میں تُمہاری منّت کرتا ہُوں کہ تُم اپنے آپ کو پردیسی اور مسافر جان کر اُن جِسمانی خواہِشوں سے پرہیز کرو جو رُوح سے لڑائی رکھتی ہیں۔
12 اور غَیر قَوموں میں اپنا چال چلن نیک رکھو
تاکہ جِن باتوں میں وہ تُمہیں بدکار جان کر تُمہاری بدگوئی کرتے ہیں تُمہارے نیک کاموں کو دیکھ کر اُن ہی کے سبب سے مُلاحظہ کے دِن خُدا کی تمجِید کریں۔''

پطرس ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ہمارے پاس خدا کے لوگوں کے طور پر زندگی گزارنے اور اس کے کلام کو ماننے کا انتخاب ہے۔ ہماری شناخت اس بات سے ظاہر ہو گی کہ ہم کیا نہیں کرتے، اور ہم کیا کرنے کا انتخاب کرتے ہیں۔ ہم ان چیزوں کو نہ کہیں گے جو خدا ہمیں نہ کرنے کو کہتا ہے۔ ہم ''صحیح طریقے سے'' زندگی گزاریں گے اور باعزت زندگی گزاریں گے۔ ہم خدا کے کلام کے مطابق اچھے کام کرنے کا انتخاب کریں گے۔ کیوں؟ ایسا نہیں کہ لوگ ہمیں اچھے لوگ سمجھیں۔ وہ نہیں کریں گے۔ وہ سوچیں گے کہ ہم غلط، بے وقوف، اور برے بھی ہیں۔

لیکن جب ہم خُدا کی راہ میں رہنے کا انتخاب کرتے ہیں، تو ہماری زندگی ایک زندہ گواہی بن جاتی ہے۔ ہم خدا کے لیے قابل قبول روحانی قربانیاں بن جاتے ہیں، جیسا کہ ہم نے حوالہ کے شروع میں دیکھا تھا۔

اس کے دو اثرات ہوں گے: ہم ایک دوسرے کی حوصلہ افزائی کریں گے کہ خدا اپنے لوگوں کے درمیان کام کر رہا ہے۔ اور ہم کھوئے ہوئے کو ثبوت دیں گے یا ان کے لیے گواہی ہوں گے۔ ہم ان چیزوں میں گواہی دیتے ہیں جو ہم کرتے ہیں اور ان طریقوں سے جیسے ہم رہتے ہیں۔ ہم گواہی دیتے ہیں کہ خدا بھلا ہے، اور خدا بادشاہ ہے۔ یہ وہی کام ہے جو خدا نے ہمیں اپنے الفاظ اور اپنی زندگیوں کے ذریعے کرنے کا حکم دیا ہے۔ اور ایک دن ہر کوئی - نجات یافتہ اور غیر نجات یافتہ - خدا کی بھلائی سے مغلوب ہوکر اس کو جلال دے گا۔ ہر کوئی یسوع کے پاس نہیں آئے گا۔ لیکن خدا کو جلال ملے گا، یہاں تک کہ جب لوگ اسے مسترد کرنے اور باغیوں کی طرح زندگی گزارنے کا انتخاب کریں۔

آیئے ہم سب اس ہفتے اپنے آپ سے یہ سوالات کرنے کی کوشش کریں: میں کیا کرنے کی آزمائش میں ہوں، کہ میں رد کر دوں کیونکہ میں خدا سے تعلق رکھتا ہوں؟ اور میں دنیا کو دکھانے کے لیے کیا کر سکتا ہوں کہ خدا بھلا ہے؟ میں اپنے الفاظ اور اپنے عمل سے اس کی عظمت کا اعلان کیسے کروں؟

جب آپ خدا کے کلام کو نظر انداز کرنے اور ''اپنے دل کی پیروی'' کرنے کے لالچ میں آتے ہیں تو ان طریقوں کو یاد رکھیں جن کے ذریعے یسوع آپ سے محبت کرتا ہے: اس نے آپ کے لیے خون بہایا اور مر گیا۔ وہ آپ کو ایک معزز مقام دیتا ہے۔ یسوع آپ کے اعمال، اور آپ کی زندگی کو بامعنی، نتیجہ خیز، اور اہم بناتا ہے۔

یسوع آپ کے ساتھ بہت اچھا رہا ہے، اس لیے خدا کی اطاعت کرنا اچھا ہے۔ ہم شکر گزاری اور استحقاق کے طور پر اطاعت کرتے ہیں۔ کیونکہ ہم پہچانتے ہیں کہ ہمارے پاس جو زندگیاں ہیں وہ معنی سے بھرپور ہیں۔ خدا کی حمد ہو! خدا ہماری اتنی پرواہ کرتا ہے کہ وہ اس بات کی خیال رکھتا ہے کہ ہمیں کیسے رہنا ہے، اور اس نے ہمیں سکھایا ہے کہ یہ سب کیسے کرنا ہے۔ اس نے ہماری مدد کے لیے روح القدس فراہم کیا ہے۔ اور اس نے یسوع مسیح کی خوبصورت انجیل میں ناکامی کے تمام خوف کو دور کر دیا ہے۔

آیئے اب مل کر دُعا کریں۔